|  |
| --- |
| لائے مزدور اُٹھا کر تیرا لاشہ کاظم  پُل پے بغداد کے رکھا ہے جنازہ کاظم |
| جسم پر لپٹی ہیں زنجیریں رہائی کیسی  مر کے بھی قید رہا تیرا سراپا کاظم |
| اِس قدر چھوٹا ہے زندان اذیت ہے بڑی  سر اُٹھا سکتے نہیں مولا موسیٰ کاظم |
| مثلِ صغریٰ وہ تڑپتی رہی فرقت میں تیری  بیٹیاں تکتی رہیں تیرا رستہ کاظم |